سلسلہ

فقہ الحدیث

4

كتاب الطهارة

مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اسے

طہارت کی کتاب

تالیف وتخریج
حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

تحقیق وافادات :
محدث العصر علامہ ناصر الدین البانی

ناشر
فقہ الحدیث پبلیکیشنز

ڈسٹری بیوٹر
نعمانی کتب خانہ

جملہ حقوق بحق
فقہ الحدیث پبلیکیشنز
محفوظ ہیں

COPY RIGHT

All rights reserved

Exclusive rights by:

Fiqh-ul-Hadith Publications Lahore Pakistan. No part of this publication may be translated, reproduced, distributed in any form or by any means or stored in a data base retrieval system, without the prior written permission of the publisher.

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات
24	چند ضروری اصطلاحات بترتیب حروف تہجی
27	مقدمہ

پانی کا بیان

39	پانی پاک ہے اور پاک کرنے والا ہے
40	پانی سے طاہر اور مطہر ہونے کا وصف کب ختم ہوتا ہے؟
41	پانی سے مطہر ہونے کا وصف کب ختم ہوتا ہے؟
43	کیا قلیل اور کثیر اور دو مٹکوں سے زیادہ یا کم پانی کے درمیان کوئی فرق ہے؟
46	متحرک و ساکن پانی کے درمیان کوئی فرق نہیں
48	مستعمل اور غیر مستعمل پانی میں کوئی فرق نہیں
50	استعمال شدہ پانی کو مطہر نہ کہنے والوں کے دلائل اور ان پر حرف تنقید
51	نبیذ کے ساتھ وضو کا حکم
53	پانی کے متعلق اگر نجس ہونے کا شبہ ہو؟
54	ایسے پانی کا حکم جو کسی جگہ زیادہ دیر ٹھہرنے کی وجہ سے متغیر ہو جائے
54	سمندر کے پانی سے طہارت حاصل کرنے کا حکم
54	جس پانی میں بلی منہ ڈال جائے اس کا حکم

❀ ایک من گھڑت روایت	56
❀ برف وغیرہ سے پگھلے ہوئے پانی کا حکم	56
❀ ایسے پانی کا حکم جس میں حشرات اور کیڑے مکوڑے گر جائیں	56
❀ ایسے پانی کا حکم جس میں حائضہ، جنبی اور مشرک اپنے ہاتھ ڈال دیں	56
❀ زمزم کے پانی کا حکم	57

نجاستوں کے احکام کا بیان

❀ انسان کا پیشاب اور پاخانہ نجس ہے	58
❀ دودھ پیتے بچے کا پیشاب نجس نہیں	59
❀ ماکول اللحم جانوروں کا پیشاب پاک ہے	61
❀ تمام غیر ماکول اللحم جانوروں کے پیشاب کو نجس قرار دینا درست نہیں	62
❀ کتے کا لعاب دہن نجس ہے	63
❀ گوبر نجس ہے	65
❀ حیض کا خون نجس ہے	66
❀ مطلقا خون کا حکم	67
❀ خنزیر کا گوشت نجس ہے	69
❀ مردہ انسان کے طاہر یا نجس ہونے میں اختلاف ہے	69
❀ کیا منی پاک ہے؟	70
❀ ہم بستری کے وقت اگر بستر پر منی کے قطرات گر جائیں تو کیا کرنا چاہیے؟	73
❀ ہر چیز میں اصل طہارت ہے	73
❀ مذی اور ودی کا حکم	74
❀ مردار کا چمڑا نجس ہے	75

سونے والے شخص کے منہ سے بہنے والے پانی کا حکم	75
کتے کے علاوہ دیگر جانوروں کے لعاب کا حکم	75
قے کے نجس ہونے پر اجماع کا دعویٰ باطل ہے	76
شراب کی نجاست معنوی ہے حسی نہیں	77
شرک کی نجاست حسی نہیں بلکہ حکمی و معنوی ہے	78
زندہ جانوروں سے کاٹے ہوئے گوشت کا حکم	79
مچھلی اور ٹڈی مردار بھی حلال اور پاک ہیں	80
جو نمازی لاعلمی کی وجہ سے نجاست لگے کپڑوں میں نماز پڑھ لے؟	80
مشرکین کے برتن نجس نہیں	81

نجاستوں کی تطہیر کا بیان

ناپاک چیز دھونے سے پاک ہو جاتی ہے	82
نجاست کی ذات، رنگ، بدبو اور ذائقہ باقی نہیں رہنا چاہیے	82
جوتا زمین پر رگڑنے سے پاک ہو جاتا ہے	83
نجاست کی حالت کا بدل جانا باعث طہارت ہے	84
زمین اور کنوئیں کو پاک کرنے کا طریقہ	84
طہارت حاصل کرنے کا اصل ذریعہ پانی ہے	87
مردار کا چمڑا رنگنے سے پاک ہو جاتا ہے	88
مردار کا چمڑا کھانا بالاتفاق حرام ہے	90
جس گھی میں چوہا گر جائے اسے پاک کرنے کا طریقہ	90
ایسی اشیاء کی تطہیر کا طریقہ جن میں مسام نہ ہوں	91

قضائے حاجت کا بیان

قضائے حاجت کے لیے جانے والا زمین کے قریب ہونے سے پہلے کپڑا نہ اٹھائے	92
آبادی سے دور نکل جائے	93
اگر بیت الخلاء موجود ہو تو اس میں داخل ہو جائے	94
قضائے حاجت کی ابتداء میں پناہ مانگنا مستحب ہے	94
دورانِ قضائے حاجت باتیں نہ کرے	95
قابل احترام تمام اشیاء اپنے آپ سے علیحدہ کر دے	96
وہ جگہیں جن میں قضائے حاجت ممنوع ہے	96
غسل خانے میں پیشاب کرنا جائز نہیں	97
کسی جانور کی بل میں پیشاب کرنے کا حکم	97
کھڑے پانی میں پیشاب کرنا جائز نہیں	98
جاری پانی میں پیشاب کرنا کسی صحیح حدیث میں منع نہیں	98
بوقت ضرورت برتن میں پیشاب کرنا جائز ہے	98
قضائے حاجت کے وقت قبلے کی طرف منہ یا پشت نہ کرے	99
تین پتھر یعنی ڈھیلے استعمال کرے	101
طاق عدد میں پتھروں استعمال کرنا مستحب ہے	103
پتھروں کے قائم مقام کسی پاک چیز سے بھی استنجاء درست ہے	104
پانی سے استنجاء کرنے کا حکم	104
کیا پانی کی موجودگی میں پتھروں سے استنجاء کیا جا سکتا ہے؟	106
پانی اور پتھر دونوں استعمال کرنے کا حکم	106

❀ محض ہوا خارج ہونے سے استنجاء لازم نہیں آتا	107
❀ استنجاء کرنے کے بعد زمین پر ہاتھ ملنا مستحب ہے	107
❀ فراغت کے بعد استغفار و حمد کرنا مستحب ہے	108
❀ خوراک یا کسی قابل احترام چیز سے استنجاء کرنا جائز نہیں	108
❀ کوئلے سے استنجاء کرنا جائز نہیں	109
❀ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا حکم	109
❀ ممانعت کی ضعیف روایات	111
❀ ملاحظات اور ان کے جوابات	111
❀ پیشاب کے چھینٹوں سے اجتناب ضروری ہے	113
❀ دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا حرام ہے	113
❀ بلا ضرورت شرمگاہ کو دیکھنا درست نہیں	114
❀ سورج اور چاند کی طرف منہ کر کے قضائے حاجت	114
❀ دوران قضائے حاجت بائیں پاؤں پر وزن دینا کیسا ہے؟	115
❀ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پہلے کون سا قدم رکھنا چاہیے؟	115
❀ کیا ٹشو پیپر کے ساتھ استنجاء جائز ہے؟	115

مسواک کا بیان

❀ مسواک کی اہمیت	116
❀ مسواک کی فضیلت	120
❀ کیا مسواک کے ساتھ نماز کی کوئی فضیلت ہے؟	121
❀ رسول اللہ ﷺ کا معمول	121
❀ رسول اللہ ﷺ کی خواب میں مسواک	123

❀	مسواک کے فوائد	123
❀	کس درخت کی مسواک افضل ہے؟	124
❀	اجازت کے ساتھ کسی دوسرے کی مسواک کرنا جائز ہے	124
❀	مسواک کس ہاتھ سے کرنی چاہیے؟	125
❀	مسجد میں مسواک کا حکم	125
❀	کیا روزے دار مسواک کرسکتا ہے؟	127
❀	کیا آدمی زبان پر بھی مسواک پھیر سکتا ہے؟	128
❀	مسواک کی لمبائی کتنی ہونی چاہیے؟	129
❀	عورتوں کے لیے مسواک مستحب ہے	129

وضوء کی فضیلت کا بیان

❀	مشروعیت	130
❀	وضوء کی فضیلت	131

وضوء کے فرائض کا بیان

❀	وضوء میں نیت ضروری ہے	135
❀	زبانی الفاظ کے ساتھ نیت کا حکم	136
❀	ابتدائے وضوء میں بسم اللہ پڑھنے کا حکم	137
❀	اس حدیث کی صحت کے متعلق علماء کی رائے:	138
❀	مذاہب فقہاء:	140
❀	اگر کوئی بسم اللہ پڑھنا بھول جائے	142
❀	بسم اللہ کے الفاظ	143

❀	کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا واجب ہے	143
❀	سارے چہرے کو دھونا واجب ہے	145
❀	کہنیوں سمیت بازو دھونا واجب ہے	145
❀	وضوء کرتے وقت چہرے اور ہاتھوں کو صابن کے ساتھ دھونے کا حکم	147
❀	سر کا مسح واجب ہے	147
❀	کانوں کا مسح سر کے مسح میں داخل ہے	149
❀	کانوں کے مسح کا طریقہ	150
❀	کانوں کے مسح کے لیے نیا پانی لینا	150
❀	کیا مسح صرف ایک مرتبہ کرنا ضروری ہے؟	150
❀	گردن کے مسح کا حکم	152
❀	سر اور پگڑی دونوں پر مسح کا حکم	153
❀	ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا واجب ہے	154
❀	ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال واجب ہے	156
❀	داڑھی کا خلال واجب ہے	157
❀	دائیں جانب سے وضوء کی ابتدا کرنا واجب ہے	158
❀	اعضائے وضوء کو پے درپے دھونا واجب ہے	158
❀	وضوء میں ترتیب واجب ہے	159
❀	اگر کوئی بھول کر وضوء کا فرض چھوڑ دے تو کیا کرے؟	160

وضوء کی سنتوں کا بیان

❀	سر کے علاوہ باقی اعضاء تین تین مرتبہ دھونا مستحب ہے	161
❀	اگر بعض اعضاء کو ایک مرتبہ اور بعض کو زیادہ مرتبہ دھویا جائے تو کیسا ہے؟	162

وضوء پر کسی کا تعاون کرنا جائز ہے	162
چمک اور سفیدی کو لمبا کرنا مستحب ہے	163
ابتدائے وضوء میں تین مرتبہ کلائیوں تک ہاتھ دھونا مستحب ہے	163
ہر نماز کے لیے الگ وضوء کرنا مستحب ہے	164
وضوء سے فارغ ہو کر یہ دعائیں پڑھیں	165
وضوء کے بعد آسمان کی طرف دیکھنا اور انگلی اٹھانا کیسا ہے؟	165
کیا وضوء کے بعد تولیے کا استعمال جائز ہے؟	165
دورانِ وضوء کلام جائز ہے	166
کیا دورانِ وضوء کوئی دعا ثابت ہے؟	167

موزوں اور جرابوں پر مسح کا بیان

موزوں پر مسح کرنا جائز ہے	168
موزوں پر مسح کے لیے انہیں پہنتے وقت باوضوء ہونا شرط ہے	169
موزے کے کس حصے پر مسح کیا جائے؟	169
مقیم اور مسافر کے لیے مدت مسح	170
مدتِ مسح کے دوران کن اشیاء کی وجہ سے موزے اتارنا ضروری ہے؟	171
جرابوں اور جوتیوں پر مسح کا حکم	171
کیا پٹیوں پر مسح کرنا مشروع ہے؟	173
مسح کے احکام میں مرد وعورت دونوں برابر ہیں	173

وضوء توڑنے والی اشیاء کا بیان

وضوء بول وبراز یا ہوا خارج ہونے سے ٹوٹ جاتا ہے	174

❀	غسل واجب کر دینے والی اشیاء سے بھی وضوء ٹوٹ جاتا ہے	174
❀	سونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے	175
❀	اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے	177
❀	کسی بھی جانور کا گوشت کھا کر وضوء کرنا مستحب ہے	178
❀	کیا اونٹنی کا دودھ پینے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟	179
❀	کیا قے کرنے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟	179
❀	کیا قلس اور رعاف کی وجہ سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟	180
❀	شرمگاہ کو چھونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے	181
❀	ناقض وضوء ہونے میں مرد وعورت کی شرمگاہ اور قبل ود بر میں کوئی فرق نہیں	183
❀	عورت کا بوسہ لینے یا محض اسے چھونے سے وضوء نہیں ٹوٹتا	183
❀	محض شک کی بنا پر وضوء دوبارہ کرنا ضروری نہیں	184
❀	آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضوء نہیں ٹوٹتا	185
❀	قہقہہ سے وضوء نہیں ٹوٹتا	186
❀	کیا کسی گناہ کے ارتکاب سے وضوء کا ٹوٹ جاتا ہے؟	187
❀	شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے سے وضوء نہیں ٹوٹتا	187
❀	کیا جسم کے کسی حصے سے خون نکلنے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟	187
❀	کیا مدت مسح ختم ہونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟	188
❀	کیا شرمگاہ کو دیکھنے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟	189
❀	اگر انسان کو مسلسل ہوا خارج ہونے کی بیماری ہو تو وہ کیا کرے؟	189
❀	تلاوت قرآن بغیر وضوء بھی درست ہے	189
❀	کیا قرآن پکڑنے کے لیے وضوء ضروری ہے؟	190

اُن اُمور کا بیان جن کے لیے وضوء مستحب ہے

❀	① ذکر اللہ کے لیے:	194
❀	② ہر نماز کے وقت:	194
❀	③ ہر حدث کے وقت:	194
❀	④ غسل جنابت سے پہلے:	195
❀	⑤ سونے سے پہلے:	195
❀	⑥ حالت جنابت میں کھانے سے پہلے:	195
❀	⑦ حالت جنابت میں سونے سے پہلے:	195
❀	⑧ ایک ہی رات دوسری مرتبہ مباشرت سے پہلے:	196
❀	⑨ میت کو اٹھانے کی وجہ سے:	197
❀	⑩ قے کے بعد:	197

غسل واجب کرنے والی اشیاء کا بیان

❀	کیا وجوب غسل کے لیے منی کا خروج ضروری ہے؟	198
❀	ہم بستری کے بعد غسل کی حکمت	200
❀	حیض یا نفاس کے ختم ہونے پر غسل واجب ہو جاتا ہے	201
❀	احتلام کی وجہ سے غسل واجب ہو جاتا ہے بشرطیکہ تری کا وجود ہو	201
❀	موت کی وجہ سے غسل واجب ہو جاتا ہے	203
❀	اسلام قبول کرنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے	203
❀	جنبی اور حائضہ کے لیے قرآن پڑھنا حرام نہیں بلکہ مکروہ ہے	204

❀ کیا حائضہ اور جنبی قرآن پکڑ سکتے ہیں؟	207
❀ کیا جنبی قرآن کے علاوہ دیگر اشیاء کو پکڑ سکتا ہے؟	208
❀ کیا حائضہ اور جنبی مسجد میں قیام کر سکتے ہیں؟	208
❀ ایک ہی غسل کے ساتھ زیادہ بیویوں سے مباشرت کرنے کا حکم	209
❀ کیا میاں بیوی اکٹھے غسل جنابت کر سکتے ہیں؟	210
❀ کیا جنبی غسل یا وضوء کے بغیر سو سکتا ہے؟	210
❀ جنبی کو چاہیے کہ کھانے سے پہلے ہاتھ دھو لے	211

غسل جنابت کے طریقہ کا بیان

❀ غسل میں نیت ضروری ہے	212
❀ غسل میں قدموں کے سوا وضوء کے باقی اعضاء پہلے دھو لینا مستحب ہے	212
❀ کلی کرے اور ناک میں پانی چڑھائے	214
❀ جن اعضاء کو ملنا ممکن ہو انہیں اچھی طرح ملے	214
❀ دائیں اطراف سے شروع کرنا مستحب ہے	215
❀ دوران غسل سر پر تین مرتبہ پانی بہانا مستحب ہے	215
❀ غسل کے بعد تولیے کا استعمال اور ہاتھوں کو جھاڑنا	216
❀ کیا عورت اور مرد کے غسلِ جنابت میں کوئی فرق ہے؟	217
❀ فرض غسل کے دوران عورت کا سر کی مینڈھیاں کھولنا کیسا ہے؟	217
❀ نبی کریم ﷺ کتنے پانی سے غسل فرماتے تھے؟	218
❀ غسل کے وقت چھپنا اور ستر ڈھانپنا	219
❀ ایسے حمام میں غسل کا حکم جس کے ساتھ بیت الخلاء بھی ہو	219
❀ عورت کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنا کیسا ہے؟	220

مسنون غسلوں کا بیان

❀	نماز جمعہ کے لیے غسل مسنون ہے	222
❀	عیدین کے لیے غسل مسنون ہے	225
❀	میت کو غسل دینے والے کے لیے غسل مسنون ہے	226
❀	احرام باندھنے کے لیے غسل مسنون ہے	228
❀	مکہ میں داخل ہونے کے لیے غسل مسنون ہے	228
❀	مستحاضہ عورت کے لیے غسل مسنون ہے	229
❀	جس پر غشی طاری ہو اس کے لیے غسل مسنون ہے	230
❀	مشرک کو دفن کرنے کے بعد غسل کرنا مسنون ہے	231
❀	ہر جماع کے وقت غسل کرنا مسنون ہے	231
❀	کیا دو غسلوں سے ایک ہی غسل کفایت کر جاتا ہے؟	231
❀	خواتین کے لیے حمام میں جا کر غسل کرنا	232

تیمّم کا بیان

❀	تیمّم کی مشروعیت	233
❀	تیمّم اُمتِ محمد کا خاصہ ہے	233
❀	تیمّم کی ابتدا کیسے ہوئی؟	234
❀	تیمّم میں نیت اور بسم اللہ دونوں ضروری ہیں	235
❀	جس شخص کو پانی میسر نہ ہو وہ تیمّم کے ساتھ وہ کام کر سکتا ہے جو وضوء کے ساتھ ہوتے ہیں	235
❀	تیمّم کے ساتھ وہ کام بھی کیے جا سکتے ہیں جو غسل کے ساتھ ہوتے ہیں	236
❀	جسے پانی کے استعمال سے نقصان کا اندیشہ ہو وہ تیمّم کر لے	237

❀	تیمّم کے ارکان چہرہ اور دونوں ہاتھ ہیں تیمّم کرنے والا ان پر ہاتھ پھیر لے	239
❀	ایک مرتبہ مٹی پر ہاتھ مار کر ایک مرتبہ چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرے	240
❀	تیمّم توڑنے والی اشیاء وہی ہیں جو وضوء توڑنے والی ہیں	242
❀	اگر دوران نماز پانی مل جائے تو کیا تیمّم ٹوٹ جاتا ہے؟	243
❀	کیا نماز کا وقت ختم ہونے سے تیمّم ٹوٹ جاتا ہے؟	244
❀	کیا تیمّم صرف مٹی سے کیا جائے گا؟	244
❀	نماز کا وقت ختم ہونے کا اندیشہ ہو تو کیا تیمّم کیا جا سکتا ہے؟	246
❀	اگر پانی میسر ہو لیکن ناکافی ہو؟	247
❀	لاچار و بے بس مریض کیا کرے؟	248
❀	کیا عورتیں بھی تیمّم کر سکتی ہیں؟	248
❀	اگر کچھ بھی میسر نہ ہو تو کیا بغیر طہارت نماز درست ہے؟	248

حیض کا بیان

❀	حیض کے خون کا رنگ	250
❀	حیض کا وقت	250
❀	کیا حیض اور طہر کی کم از کم اور زیادہ سے زیادہ مدت متعین ہے؟	250
❀	جس عورت کی عادت کے کچھ ایام مقرر ہوں وہ انہی کے مطابق عمل کرے گی	252
❀	جس عورت کے ایام مقرر نہیں وہ قرائن کی طرف رجوع کرے گی	253
❀	کیا حیض کا خون عام خون سے الگ ہوتا ہے؟	253
❀	حائضہ عورت نہ نماز پڑھے گی اور نہ ہی روزہ رکھے گی	254
❀	حائضہ عورت سے ہم بستری کرنا حرام ہے	255
❀	جماع کے علاوہ حائضہ عورت سے مباشرت کا حکم	256

❀	کیا حیض ختم ہونے پر غسل سے پہلے ہم بستری درست ہے؟	256
❀	حالت حیض میں جماع کا کفارہ	258
❀	حائضہ صرف روزوں کی قضائی دے گی	259
❀	کیا حاملہ حائضہ ہوسکتی ہے؟	260
❀	حائضہ عورت کے ساتھ کھانا پینا کیسا ہے؟	261
❀	طواف بیت اللہ کے علاوہ حائضہ تمام مناسک ادا کرے گی	262
❀	حائضہ عورت پر طواف وداع لازم نہیں	262
❀	حائضہ عورت اپنے خاوند کے سر میں کنگھی کرسکتی ہے	263
❀	خاوند اپنی حائضہ بیوی کی گود میں قرآن پڑھ سکتا ہے	263
❀	حیض آلود کپڑا دھونا	263
❀	حائضہ کے ساتھ سونا جائز ہے	263
❀	حائضہ عورت بھی عیدین کے لیے نکلے گی	264
❀	حائضہ عورت بوقت ضرورت مسجد میں داخل ہوسکتی ہے	264
❀	حالت حیض میں عورت کو طلاق دینا حرام ہے	264
❀	اگر عورت کو وقفے وقفے سے حیض آئے تو وہ کیا کرے؟	264
❀	کیا حیض ختم ہونے کی آخری عمر مقرر ہے؟	265
❀	کیا حائضہ قرآن پڑھ سکتی ہے؟	265
❀	مانع حیض ادویات استعمال کرنے کا حکم	265

استحاضہ کا بیان

❀	استحاضہ والی عورت پاکیزہ عورت کی طرح ہے	267
❀	مستحاضہ عورت سے جماع کرنا جائز ہے	267

❀	مستحاضہ عورت حیض کے خون کے نشانات کو دھوئے گی	268
❀	مستحاضہ عورت ہر نماز کے لیے وضوء کرے گی	268
❀	مستحاضہ کے لیے نمازوں میں جمع صوری جائز ہے	270
❀	مستحاضہ عورت مسجد میں قیام کر سکتی ہے	271

نفاس کا بیان

❀	نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے	272
❀	اگر چالیس دن کے بعد بھی خون آتا رہے؟	273
❀	نفاس کی کم از کم کوئی حد مقرر نہیں	274
❀	نفاس احکام و مسائل میں حیض کی طرح ہے	275
❀	اگر ولادت کے بعد نفاس کا خون نہ آئے	276
❀	نفاس والی عورت کو اگر وقفے وقفے سے خون آئے؟	276
❀	کیا مدت نفاس میں عورت گھر سے باہر نکل سکتی ہے؟	276
❀	کیا حالت نفاس میں آدمی اپنی بیوی سے شرمگاہ کے علاوہ مباشرت کر سکتا ہے؟	277

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

طہارت ونظافت کو اسلام میں بہت اہمیت حاصل ہے اور اس اہمیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ طہارت کو نصف ایمان کہا گیا ہے۔ طہارت کے بغیر اسلام کا اولین حکم 'نماز' درجہ قبولیت کو نہیں پہنچتا۔ طہارت کو نماز کی کنجی قرار دیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز کے لیے بدن' لباس اور جگہ کی طہارت کو شرط کہا ہے۔ نماز کے حکم سے بھی پہلے ہر مسلمان کو یہ احساس دلانے کے لیے کہ مسلمان اور طہارت و پاکیزگی دونوں لازم و ملزوم ہیں' کفر سے اسلام میں داخل ہونے والے ہر شخص پر غسل فرض کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو حکم دیا کہ ''اپنے کپڑے پاک رکھیے اور گندگی سے دور رہیے۔ جو صحابہ طہارت کا خوب اہتمام کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے اُن کی تعریف میں قرآن نازل فرمادیا اور اُن سے محبت کا اعلانیہ اظہار کیا۔ اگر طہارت کے لیے کہیں پانی میسر نہ ہو تو مٹی کے ذریعے تیمم کو اس کا نعم البدل قرار دیا تاکہ طہارت کی اہمیت مسلمانوں کے ذہنوں میں بہر حال برقرار رہے۔

احتلام ہو جائے تو غسل کا حکم' میاں بیوی ہم بستر ہو جائیں تو غسل کا حکم' حیض و نفاس کے انقطاع پر غسل کا حکم' نماز جمعہ کے لیے غسل کا حکم' دورانِ استحاضہ غسل کی ترغیب' میت کو غسل دینے والے کے لیے غسل کی ترغیب' جس پر غشی طاری ہو جائے اس کے لیے غسل' احرام باندھنے کے لیے غسل' ہر نماز کے لیے وضوء کا حکم' ہوا خارج ہونے سے وضوء کا حکم' اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء کا حکم' ذکرِ الٰہی کے لیے وضوء کی ترغیب' سونے سے پہلے وضوء کی ترغیب' میت اٹھانے کی وجہ سے وضوء کی ترغیب' حالت جنابت میں کھانے یا سونے سے پہلے وضوء کی ترغیب' باوضوء ہونے کے باوجود دوبارہ وضوء کرنے کی ترغیب اور ہر وضوء کے ساتھ مسواک کی ترغیب جیسے مسائل بھی طہارت کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کا یہ معمول تھا کہ آپ ہمیشہ اپنے پاس مسواک رکھتے' گھر میں داخل ہوتے تو سب سے پہلے مسواک کرتے' ہر نماز کے لیے وضوء کرتے وقت مسواک کرتے' سوتے وقت اپنے تکیے کے پاس مسواک رکھ کر سوتے' رات کو جب تہجد کے لیے بیدار ہوتے تو مسواک کرتے' جب بھی سو کر اٹھتے تو مسواک کرتے حتیٰ کہ وفات کے وقت بھی آپ نے مسواک کی۔ اور صحابہ کو مسواک کی اس قدر شدت سے ترغیب دلائی کہ یہاں تک فرمادیا ''اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت ڈال دینے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں ان پر ہر وضوء کے ساتھ اُس طرح مسواک فرض کر دیتا جیسے ہر نماز کے ساتھ وضوء فرض ہے۔''

طہارت و پاکیزگی کے اسی اہتمام کا نتیجہ تھا کہ مسلمان بے شمار مہلک بیماریوں سے بچے ہوئے تھے۔ وہ بیماریاں جن کا عصر

حاضر میں ظہور ہو رہا ہے مثلاً ایڈز (Aids)، کینسر (Cancer) اور دانتوں کی بیماریاں (Dental Diseases) ہیپاٹائیٹس بی اور سی (Hepatitis B & C) وغیرہ، عہدِ رسالت میں ہی نہیں بلکہ اس کے بعد بھی جب تک مسلمانوں نے اسلام کے حکمِ طہارت کو اپنائے رکھا اِن بیماریوں کا کہیں نام و نشان تک نہیں تھا۔ لیکن جب مسلمان اہلِ مغرب کی ظاہری چمک دمک سے متاثر ہو کر اُن کی تہذیب کو اپنانے لگے تو تباہی کے اثرات اِن تک بھی پہنچ گئے جس کا اکثر حصہ اہلِ مغرب کے پاس تھا۔ الغرض اللہ تعالیٰ نے اہلِ اسلام کو حکمِ طہارت کی صورت میں ایک گوہرِ نایاب عطا فرمایا تھا لیکن مسلمانوں نے اسے اپنے ہی ہاتھوں سے گنوا دیا۔

زیرِ نظر کتاب " کتاب الطهارة " طہارت کے موضوع پر ایک جامع کتاب ہے۔ اس میں طہارت سے متعلقہ تقریباً تمام مسائل جمع کر دیے گئے ہیں۔ مسائل میں ائمہ اربعہ کے مؤقف کے ساتھ ساتھ جن دیگر ائمہ و فقہاء کے اقوال و فتاوی جات نقل کیے گئے ہیں اُن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ، امام ابن قیمؒ، امام نوویؒ، حافظ ابن حجرؒ، امام ابن قدامہؒ، امام شوکانیؒ، امام ابن منذرؒ، امام ابن حزمؒ، امام صنعانیؒ، شمس الحق عظیم آبادیؒ، عبدالرحمٰن مبارکپوریؒ، نواب صدیق حسن خانؒ، سید سابقؒ، علامہ ناصر الدین البانیؒ، شیخ ابن بازؒ، شیخ ابن عثیمینؒ، شیخ ابن جبرین، شیخ ابن فوزان، شیخ محمد بن ابراہیم آل شیخ، شیخ عبدالرحمٰن سعدی، شیخ عبداللہ بن حمید اور سعودی مجلس افتاء شامل ہے۔ اختلافی مسائل میں راجح یعنی کتاب و سنت کے زیادہ قریب مؤقف کی نشاندہی بھی کی گئی ہے۔

احادیث کی مکمل تخریج و تحقیق کے ساتھ ساتھ ہر حدیث کو **شیخ ناصر الدین البانی**ؒ کی تحقیق کے ساتھ مزین کیا گیا ہے۔ شیخ البانیؒ کے علاوہ حافظ ابن حجرؒ، امام حاکمؒ، امام ذہبیؒ، امام نوویؒ، امام ہیثمیؒ، امام بوصیریؒ، شیخ شعیب ارنؤوط، شیخ عبدالقادر ارنؤوط، شیخ حازم علی قاضی، شیخ علی محمد معوض، شیخ عادل عبدالموجود اور شیخ محمد صبحی حسن حلاق جیسے محققین کی تحقیق سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ احادیث کی تخریج کے لیے معیاری نمبرنگ کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

وقت کی تنگ دامانی اور راقم کے قلم کی عاجزی محض یہی گفتگو فراہم کر سکی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو اُمۂ اسلامیہ میں طہارت و پاکیزگی کا عنصر پیدا کرنے کا ذریعہ بنائے اور راقم الحروف، اس کے اہل و عیال اور اس کے معاونین کی نجات کا باعث بنائے۔ (آمین)

"وما توفیقی إلا بالله علیه توکلت وإلیه أنیب"

حافظ عمران ایوب لاهوری

کتبہ بتاریخ : 13 اگست 2004ء

بمطابق : 26 جمادی الثانی 1425ھ

فون : 0300-4206199

ای میل hfzimran_ayub@yahoo.com

باب أحكام النجاسات   نجاستوں کے احکام کا بیان

لغوی وضاحت: لفظِ نجاسات نجاست کی جمع ہے جس کا معنی پلیدگی وگندگی ہے۔ باب نَجَسَ ' تَنَجَّسَ (سمع' تفعل) ''ناپاک ہونا۔'' باب نَجَّسَ ' أَنْجَسَ (تفعيل ' إفعال) ''ناپاک کرنا۔'' (۱)

اصطلاحی تعریف: ہر ایسی چیز نجاست ہے جسے عمدہ طبیعتوں کے حامل افراد برا گردانتے ہیں اور اس سے حتی الوسع اجتناب کی کوشش کرتے ہیں اور اگر کپڑوں کو لگ جائے تو اسے دھوتے ہیں اور ہر وہ چیز جو پاک نہیں ہوتی مثلاً پاخانہ و پیشاب وغیرہ۔ (۲)

براءت اصلیہ (یعنی ہر نفع بخش چیز میں اصل اباحت ہے اور ہر ضرر رساں چیز میں اصل حرمت ہے) اور طہارت کی مضبوطی کو اپنانے کا حق یہ ہے کہ جو شخص کسی بھی چیز کے نجس ہونے کا گمان رکھے اس سے دلیل طلب کی جائے۔ اگر تو وہ اسے ثابت کر دے جیسا کہ انسان کے پیشاب و پاخانے اور گوبر وغیرہ میں ہے تو ٹھیک ورنہ اگر وہ اس سے عاجز ہو یا کوئی ایسی دلیل پیش کرے جو قابل احتجاج نہ ہو تو ہم پر واجب ہے کہ اصل اور براءت کے مقتضی (اباحت وطہارت) پر ہی توقف کریں۔ (۳)

انسان کا پیشاب اور پاخانہ نجس ہے

(1) اس پر امت کا اجماع ہے۔ (٤)

(2) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ﴿إذا وطئ أحدكم بنعله الأذى فإن التراب له طهور﴾ ''جب تم میں سے کوئی (چلتے ہوئے) اپنی جوتی کو گندگی لگا دے تو مٹی اسے پاک کر دیتی ہے۔''

ایک روایت میں یہ الفاظ مرفوعا مروی ہیں ﴿إذا وطئ الأذى بخفيه فطهورهما التراب﴾ ''جب کوئی اپنے موزوں کو گندگی لگا دے تو انہیں پاک کرنے والی مٹی ہے۔'' (٥)

---

(۱) [القاموس المحيط (ص/٥١٩) المعجم الوسيط (ص/٩٠٣) الصحاح (٩٨١/٣) معجم مقاييس اللغة (٣٩٣/٥)]

(۲) [الروضة الندية (٦٩/١) الحدود (ص/٢٢) المصباح المنير (٩١٦/٢) المطلع (ص/٧)]

(۳) [السيل الجرار (٣١/١)]

(٤) [بداية المجتهد (٧٣/١) المغنى (٥٢/١) فتح القدير (١٣٥/١) كشاف القناع (٢١٣/١) مغنى المحتاج (٧٧/١) اللباب (٥٥/١) الشرح الصغير (٤٩/١)]

(٥) [**صحيح**: صحيح أبو داود (٣٧١ ' ٣٧٢) كتاب الطهارة: باب في الأذى يصيب النعل' بيهقى (٤٣٠/٢) ابن حبان (ص/٨٥ - الموارد) حاكم (١٦٦/١) ابن خزيمة (١٤٨/١) شرح معانى الآثار (٥١١/١) أبو داود (٣٨٥ ' ٣٨٦)]

(3) نبی کریم ﷺ نے مسجد میں پیشاب کرنے والے دیہاتی کے پیشاب پر پانی کا ڈول بہا دینے کا حکم دیا۔(۱)
اس حدیث سے ثابت ہوا کہ انسان کا پیشاب نجس ہے اور یہ متفق علیہ مسئلہ ہے۔(۲)

دودھ پیتے بچے کا پیشاب نجس نہیں

جیسا کہ دلائل حسب ذیل ہیں:

(1) حضرت ابو السمح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ﴿یغسل من بول الجارية و يرش من بول الغلام﴾ ”لڑکے کے پیشاب سے آلودہ کپڑا دھویا جائے گا اور لڑکے کے پیشاب سے آلودہ کپڑے پر پانی کے چھینٹے مارے جائیں گے۔“(۳)

(2) اس معنی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی مرفوع روایت مروی ہے ﴿بول الغلام الرضيع ينضح و بول الجارية يغسل﴾ ”دودھ پیتے لڑکے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے۔“(٤)

(3) حضرت اُم قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ اپنے چھوٹے بچے کو لے کر جو کہ ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا‘ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں۔ اس بچے نے آپ ﷺ کے کپڑے پر پیشاب کر دیا تو آپ ﷺ نے پانی منگوایا اور ﴿فنضحه ولم يغسله﴾ اس کپڑے پر پانی کے چھینٹے مارے اور اسے دھویا نہیں۔“(٥)

(4) حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث میں ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا تو

---

(۱) [بخاری (۲۲۱) كتاب الوضوء : باب صب الماء على البول في المسجد‘ مسلم (۲۸٤) ترمذی (۱٤۸) نسائی (۱/۱۷٥) ابن ماجة (٥۲۸) شرح معانی الآثار (۱/۱۳) أبو عوانة (۱/۲۱۳) عبدالرزاق (۱٦٦۰) حمیدی (۱۱۹٦) أبو يعلى (۳٦٥۲) بیہقی (۲/۳۲۷) احمد (۳/۱۱۰) دارمی (۱/۱۸۹)]

(۲) [نیل الأوطار (۱/۸۸)]

(۳) [**صحيح** : صحيح أبو داود (۳٦۲) كتاب الطهارة : باب بول الصبي يصيب الثوب ‘ أبو داود (۳۷٦) نسائی (۱/۱٥۸) ابن ماجة (٥٦٦) الكنى للدولابی (۱/۳۷) ابن خزيمة (۲۸۳) بيهقی (۲/٤۱٥) دار قطنی (۱/۱۳۰) حاكم (۱/۱٦٦) ابو نعيم (۹/٦۲)]

(٤) [**صحيح** : صحيح أبو داود (۳٦٤) كتاب الطهارة: باب بول الصبي يصيب الثوب‘ أبو داود (۳۷۸) ترمذی (٦۱۰) ابن ماجة (٥۲٥) أحمد (۱/۷٦) شرح معانی الآثار (۱/۹۲) دار قطنی (۱/۱۲۹) حاكم (۱/۱٦۰) بيهقی (۲/٤۱٥) ابن خزيمة (۲۸٤) ابن حبان (۲٤۷) شرح السنة (۱/۳۸٦)]

(٥) [بخاری (۲۲۳) كتاب الوضوء : باب بول الصبيان ‘ مسلم (۲۸۷) أحمد (٦/۳٥٥) أبو داود (۳۷٤) ترمذی (۷۱) نسائی (۱/۱٥۷) ابن ماجة (٥۲٤) حمیدی (۳٤۳) ابن الجارود (۱۳۹) أبو عوانة (۱/۲۰۲) أبو داود طيالسی (۱٦۳٦) ابن خزيمة (۱/۱٤٤) شرح معانی الآثار (۱/۹۲) بیہقی (۲/٤۱٤) شرح السنة (۱/۳۸٤)]

آپ ﷺ نے اسے دھویا نہیں (بلکہ چھینٹے مارنے پر ہی اکتفاء کیا)۔(۱)

(5) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ کے پاس ایک بچہ لایا گیا' اس نے آپ ﷺ پر پیشاب کر دیا تو آپ ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر چھینک دیا ﴿ولم یغسله﴾ "اور اسے دھویا نہیں۔"(۲)

اس مسئلہ میں علماء نے تین مذاہب اختیار کیے ہیں:

(1) (علی رضی اللہ عنہ، احمدؒ، اسحاقؒ، زہریؒ) ان کا مؤقف حدیث کے ظاہری مفہوم کے مطابق ہی ہے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا' امام ثوری' امام نخعی' امام داود' امام عطاء' امام ابن وہب' امام حسن اور امام مالک رحمہم اللہ اجمعین سے ایک روایت میں یہی مذہب منقول ہے۔(۳)

(2) (اوزاعیؒ) لڑکا اور لڑکی دونوں کے پیشاب میں صرف چھینٹے مارنا ہی کافی ہے۔ امام مالکؒ اور امام شافعیؒ سے بھی اسی طرح کی ایک روایت منقول ہے۔(٤)

(3) (حنفیہ، مالکیہ) دونوں کے پیشاب کو دھونا ضروری ہے۔(٥)

(راجح) پہلا مؤقف راجح ہے۔ تیسرے مذہب والوں نے اُن احادیث سے استدلال کیا ہے جن میں بالعموم پیشاب کے نجس ہونے کا ذکر ہے۔ حالانکہ "مطلق کو مقید پر محمول کرنا واجب ہے" اور اسی طرح "عام کو خاص پر محمول کرنا بھی واجب ہے۔" علاوہ ازیں لڑکی کے پیشاب پر (لڑکے کے پیشاب کو) قیاس کرنا بھی فاسد ہے کیونکہ یہ واضح نص کے خلاف ہے نیز گذشتہ صریح احادیث آخری دونوں مذاہب کو رد کرتی ہیں۔(٦)

---

(١) [**صحیح** : صحیح أبو داود (٣٦١) کتاب الطهارة : باب بول الصبی یصیب الثوب' أبو داود (٣٧٥) ابن ماجة (٥٢٢) شرح معانی الآثار (٩٢/١) حاکم (١٦٦/١) بیهقی (٤١٤/٢) ابن خزیمة (٢٨٢) شرح السنة (٣٨٥/١) طبرانی کبیر (٥/٣)]

(٢) [مسلم (٢٨٦) کتاب الطهارة : باب حکم بول الطفل الرضیع و کیفیة غسله ' بخاری (٢٢٢) ابن ماجة (٥٢٣) احمد (٥٢/٦)]

(٣) [الکافی (٩١/١) قوانین الأحکام الشرعیة (ص/٤٧) مغنی المحتاج (٨٤/١) کشاف القناع (٢١٧/١) المهذب (٤٩/١) شرح زرقانی علی مؤطا (١٢٩/١)]

(٤) [المجموع (٥٤٨/٢) مغنی المحتاج (٨٤/١) شرح زرقانی علی مؤطا (١٢٩/١)]

(٥) [روضة الطالبین (١٤١/١) شرح المهذب (٦٠٩/٢) بدایة المجتهد (٧٧/١) الشرح الصغیر (٧٣/١) اللباب (٥٥/١) فتح القدیر (١٤٠/١) الدر المختار (٢٩٣/١)]

(٦) [نیل الأوطار (٩٦/١) تلخیص الحبیر (٣٧/١) فتح الباری (٣٩٠/١) عون المعبود (٣٣/٢) قفو الأثر (٦٢/١) الفقه الإسلامی وأدلته (٣١١/١) سبل السلام (٦٩/١)]

For getting complete book please contact:

- **FIQHULHADITH PUBLICATIONS**, Lahore Pakistan.
  Phone: 042-7009961 , 0300-4206199
  Editor@fiqhulhadith.com , www.fiqhulhadith.com

Main Distributor:

- **Nomani Kutab Khana** , Haq street urdu bazar, Lahore .
  Tel: 042-7321865 , 0334-4229127
  Nomania2000@hotmail.com, www.nomanibooks.com

Other Stockists:

Pakistan

- **DARUSSALAM,** Lahore , 36- Lower Mall .
  Tel: 0092-42-7240024 , 7232400
  Fax: 0092-42-7354072
- **Maktaba Quddosia,** Lahore , Gazni Street urdu bazar .
  Tel: 0092-42-7230585
- **Maktaba Salafyyah,** Lahore , Shesh Mahal Road.
  Tel: 0092-42-7237184

USA

- **DARUSSALAM,** huston.
  P.O.Box: 79194 Huston , TX 77279.
  Tel: 1-713-722-0419
  Fax: 1-713-722-0431
- **DARUSSALAM,** New Yark.
  486 Atlantic Ave , Brooklyn , New Yark-11217
  Tel: 1-718-625-5925
  Fax: 1-718-625-1511

KSA

- **DAR-UL-FURQAN,** Riyad.
  Tel: 00966-01-4358646
- **DARUSSALAM,** Riyad.
  P.O.Box: 22743 , Riyad 11416 K.S.A.
  Tel: 00966-01-4033962 , 4043432
  Fax: 4021659
- **DARUL-ULOOM ANNADIYA,** Jeddah.
  Markaz Al-Jamea Comm. Center-Ba-Khashab St.
  Tel: 00966-02-6336640
  Fax: 6874557
  Mobile: 0569915826

UK

- **DARUSSALAM,** London.
  Leyton Business Centre Unit -17 , Etloe Road , Leyton , London , E10 7BT
  Tel: 0044-20-8539 4885
  Fax: 0044-20-8539 4889